

ملفوظات طیبات

از ارشادات جامع شریعت و طریقت حضرت مولانا
عبد الغفور مدظلہ العباسی جاحر مدینہ طیبہ

حضرت مولانا المحترم شیخ عبد الغفور العباسی نزہی مدینہ طیبہ
(علی صاحبہ التحیۃ) آج کل پاکستان تشریف لائے
ہوئے ہیں۔ اس مناسبت سے ہم حضرت محترم کے چند
ملفوظات پیش کر رہے ہیں۔ یہ ملفوظات مثالی سندہ
میں ایک صاحب نے قیام مدینہ طیبہ کے دوران حضرت
مولانا کی مجالس میں تمسید کئے تھے۔ "ادارہ"

☆ فرمایا اللہ تعالیٰ کی شان ہے جس طرح چاہیں مظاہرہ قدرت فرمادیں۔ فرمایا کہ یہ دنیا فانی ہے۔
حیات مستعار ہے۔ چند لمحات ہیں، کوئی بھروسہ نہیں، موت سر پر کھڑی ہے، اللہ تعالیٰ کی ذات پاک
ہے، وہ اپنے بندوں کی پاکی چاہتے ہیں کہ میرے بندے پاک ہو کر میرے پاس آئیں، جنت میں پاک
لوگ جائیں گے، آپ لوگ حج و زیارت کرنے اس غرض سے آئے ہیں کہ اللہ تعالیٰ پچھلے گناہ معاف
کر دے اور آئندہ پاک صاف رہیں۔ تو یہ باطن کا غسل ہے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے:
التائب من الذنب کمن لا ذنب لہ۔ (گناہ سے توبہ کرنے والا ایسا ہے کہ گویا اس سے کوئی گناہ سرزد ہی
نہیں ہوا۔) جس طرح بدن سے میل کھیل کی صفائی صابن پانی سے ہوتی ہے، ایسے ہی دل کی صفائی توجہ
(الی اللہ) سے ہوتی ہے۔ ان تمام طرق اور صحبت اہل اللہ اور ارشاد و تلقین کا مقصد یہی ہے کہ
شریعت پر عمل اور اخلاص نصیب ہو۔ نہ اڑنا مقصد ہے نہ اڑانا نہ سمندروں کے اوپر تیرنا۔ یہ
چیزیں تو مسمریزم بھی کرتا ہے۔ کوا بھی ہوا میں اڑتا ہے۔ اسے کوئی بھی دلی قطب یا غوث نہیں کہتا۔
اللہ تعالیٰ نے قدرت سے ہر اکوان کے لئے مسخر کر دیا ہے پھلیاں بھی سمندر میں تیرتی ہیں، اگر آدمی
بھی ایسا کرنے لگے تو کیا کمال؟ بھینس، خچر بھی سمندر میں تیرتے ہیں، خدا نے ان کو تیرنا سکھا دیا ہے۔
"سمندر" نام کا ایک پرندہ ہے جو آگ کھاتا ہے۔ تفسیر جلالین کے ماشیہ جل میں اس کا ذکر ہے۔
☆ مقصد زندگی تین چیزیں ہیں۔ ۱۔ ذکر حق ۲۔ فکر حق ۳۔ رضانے حق۔ ذکر حق زبان سے
فکر حق دل سے اور ان دونوں کا مقصد بھی رضانے حق ہے۔ ذکر و فکر حق سے قرآن بھرا پڑا ہے۔
عجیب نعمت ہے یہ صحبت اور سلوک کوئی مانے نہ مانے کر ڈوں لوگ اس راہ سے اپنے مقصد تک
پہنچ گئے ہیں۔

★ مدینہ طیبہ کی مٹی بھی ایماندار ہے، اور مٹیوں کی طرح نہیں، کیوں نہ ہو کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نور مجسم چوڑا سو برس سے اس میں آرام فرما ہیں۔ تو ذات شریف کی برکت اس زمین کے رگ و ریشہ میں جاری ساری ہے، اعتقاد اور ادب کی ضرورت ہے۔

★ فرمایا اگر تو سئل (کسی کو وسیلہ بنانا) شرک ہوتا تو حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے کیوں کیا؟ حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے اولیاء و انبیاء سے ثابت ہے۔ ترمذی شریف کی روایت میں ہے: **وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ لِيَسْتَفْتِيَ بَصَالَةَ الْمُهَاجِرِينَ**۔ (ای فقرہ المعاجزیہ)۔ (حضور اقدس سکین اور فقراء مہاجرین کے وسیلہ سے اللہ تعالیٰ سے دعا مانگا کرتے تھے)۔ ایسے موقعہ پر حکم مبداء اشتقاق کی وجہ سے لگتا ہے، تو صفت فقر و ہجرت کی وجہ سے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ان پر تو سئل کیا جب اعلیٰ ذات نے ادنیٰ پر تو سئل کیا تو ادنیٰ تو بطریق ادنیٰ اعلیٰ پر تو سئل کر سکیں گے۔ اگر حیات میں اعمال صالحہ سے تو سئل ہو سکتا ہے، تو کیا بعد از وفات اعمال صالحہ فنا ہو جاتے ہیں۔ اگر حیات مبارک میں تو سئل توحید ہے، تو بعد میں کس طرح وہ شرک بن جائے گا۔ دراصل یہ لوگ تصوف کے منکر ہیں۔ اگر تصوف کے جواز کے قائل ہوں تو تو سئل کا قائل ہونا پڑے گا۔ یہ شجرات صوفیہ بحرۃ فلان وغیرہ الفاظ اسی تو سئل پر مبنی ہیں۔ حضرت عمرؓ نے فرمایا ہم زندگی میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر تو سئل کرتے تھے۔ اب ان کے چچا حضرت عباسؓ پر تو سئل کرتے ہیں۔ چونکہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات پر بعد از وفات بھی تو سئل کرنا شائع اور ذائع تھا اور معلوم و معروف تھا۔ اس لئے حضرت عمرؓ نے اس طرف توجہ دلائی کہ ہم حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی قرابت کی وجہ سے ان کے عم محترم پر بھی تو سئل کر سکتے ہیں نہ یہ کہ اب حضور صلی اللہ علیہ وسلم قابل تو سئل نہیں رہے۔ اللہ تعالیٰ حضورؐ کی سنت پر چلنے کی توفیق دے اگر قبل نقل عمل عبادات و معاملات سب سنت کے مطابق ہو جائیں تو یہ بہت بڑی کامیابی ہے۔ باقی سب جھگڑے افراط و تفریط کی وجہ سے پیدا ہوتے ہیں۔

★ راقم کے ہاتھ میں حضرت تھانویؒ کی مناجات مقبول دیکھ کر فرمایا۔ حضرت تھانویؒ شیخ وقت تھے۔ عزائی وقت تھے۔ خدا نے علم بھی دیا، فہم دیا، دین کی خدمت کی تالیف و عطا و تقریر ہر حیثیت سے خدا نے انہیں بڑا موقعہ دیا۔ بڑے کامل شخص تھے۔ میں نے تین دفعہ حضرت کے سنے، شاہ گل والی مسجد (دہلی) میں یہ بات کہی کہ جو کچھ سناتا ہوں، رنج نہ کرو، اول مخاطب میرا نفس ہوتا ہے اور تم ثانیاً ہوتے ہو، اگر زبان پر سخت لفظ آجائے تو ناراض نہ ہوں۔ اس زمانہ میں جب تک انسان عند الناس زندیق نہیں بننا ہے عند اللہ صدیق نہیں بننا ہے۔ یہ جملے مجھے ان کے یاد ہیں۔

عبد اللہ دے دو دغظوں کے مجھے یاد نہیں رہے۔ مولانا بزرگوں میں سے تھے، اللہ دے اور اپنے وقت کے امام تھے۔ علماء کے مشارب کے اختلاف میں ہمیں لب کشائی کا کوئی حق نہیں صحابہ کا بھی سیاست میں اختلاف ہوا۔ مولانا تھانوی کے وقت مسئلہ خلافت بھی اجتہادی مسئلہ تھا۔ حضرت تھانویؒ اس کے حق میں نہ تھے۔ تو اور خدمت میں اس وقت مشغول تھے ہمارا حسن ظن ہے سب کے بارہ میں تحریک شیخ الہندؒ کی تھی، ان کے اتباع بھی مجبور تھے اور اخلاص پر ان کے مساعی مبنی تھے۔

★ فرمایا ہر زاہد اور فقیر کے لئے تین باتیں چاہئیں۔ ۱۔ سخاوت کا البحر (سمندر جیسی سخاوت)۔ ۲۔ تواضع کا الارض (زمین جیسی عاجزی) جو بھی پھینک بڑاشت کرے گی۔ ۳۔ شفقت کا الشمس جو عام ہر آفتاب کی طرح۔

★ حضرت گنگوہی مرحوم کا واقعہ ہے کہ کسی نے محبت کا تعوید مانگا، انکار کیا مگر وہ نہ مانا۔ تو ایک پرزہ میں یہ تحریر فرما کر اسے دیدی کہ "یا اللہ میں جانتا نہیں یہ ماننا نہیں، یہ تمہارا بندہ ہے، تم جانو اور یہ جانے، غرض تغویض الی اللہ (اللہ کو سپرد کرنا) سب سے بڑا تعوید ہے۔ امام شعرانیؒ نے لکھا ہے کہ میرا ایک لڑکا تھا، پڑھتا نہ تھا، مجبور ہو کر اللہ تعالیٰ سے عرض کیا کہ میں نے عبدالرحمان کو تیرے سپرد کیا، تم جانو اور یہ جانے۔ تغویض کا نتیجہ نکلا کہ وہ پڑھنے لگا۔ اور حقوڑے دنوں میں علمی نکات اور معارف اس کی زبان پر جاری ہوئے تو انہوں نے تجربہ لکھا ہے کہ جو کام کرنا ہو اسے خدا کے سپرد کر دیا کرو، تو میرا بھی طریقہ ہے کہ کچھ نہیں کر سکتا تو خدا کے سپرد کرنے لگتا ہوں۔

★ حضرت عاتق اہمؒ نے فرمایا کہ چند باتوں پر عمل ضروری ہے۔ ۱۔ ہر ایک کے ساتھ احسان کرو اور احسان کی امید کسی سے نہ رکھو۔ ۲۔ کسی کو اذیت نہ پہنچاؤ، اور اگر تمہیں کوئی پہنچائے تو صبر سے کام لیتے رہو۔

★ فرمایا علم دین اساس اور بنیاد ہے صفت اللہ (اللہ کی صفت) ہے۔ میراث، انبیاء، مشعل راہ اور روح کی غذا ہے۔ حق و باطل کی تمیز اس کے بغیر ہو ہی نہیں سکتی۔ ورنہ غلط آدمی بسا اوقات غلط راستہ پر لگا دے گا۔ صحیح طریقت اور سلوک وہ ہے جو کہ شریعت کے میزان پر پورا اترے مثلاً اب اذان کے وقت کلمہ رسالت سن کر بعض لوگ انگوٹھا چومتے ہیں۔ نام حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا سنا اور انگوٹھا اپنا چوما تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا کیا احترام و تعظیم ہوا۔ خدا کے بند وہ یہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا انگوٹھا تو نہیں۔ ایسی محبت غلط ہے۔ یہ ناک اور پیشانی بھی شیخ کے ہاتھ پر لگانا سخت غلط ہے۔